پولیومائلائٹس

(Poliomyelitis - Urdu Version)

مسبب عنصر

اس کا سبب پولیو وائرس بنتا ہے۔ وائلڈ پولیووائرس کے 3 سٹرینس (ٹائپ 1، ٹائپ 2، اور ٹائپ 3)، میں سے وائلڈ پولیووائرس کا آخری کیس 1999 میں رپورٹ ہوا تھا اور وائلڈ پولیووائرس ٹائپ 3 کا نومبر 2012 میں نائیجریا میں آخری مرتبہ رپورٹ ہونے والے کیس کے بعد سے کوئی نشان نہیں ملا۔ تاہم، وائلڈ پولیووائرس ٹائپ 1 کے کیسز چند ممالک میں اب بھی وقوع پذیر ہوتے ہیں۔

طبی خواص

یہ مرض بنیادی طور پر چھوٹے بچوں کو متاثر کرتا ہے۔ یہ بخار، سردرد، قے، پیٹ کی تکلیف، پٹھوں میں درد، گردن اور کمر میں اکڑن اور فالج کا سبب بن سکتا ہے۔ زیادہ تر مریض ٹھیک ہو جاتے ہیں، لیکن سنگین معاملات میں، یہ مستقل معذوری اور موت کا سبب بن سکتا ہے۔

منتقلی کا طریقہء کار

یہ مرض انتہائی متعدی ہے۔ یہ بنیادی طور پر پاخانہ-دہانی راستے سے، ایک فرد سے دوسرے فرد تک پھیلتا ہے۔ وائرس دہانی راستے کے ذریعے جسم میں داخل ہوتا ہے اور بالاآخر مرکزی اعصابی نظام پر حملہ کرتا ہے۔

انکیوبیشن مدت

اس میں عام طور پر 7 تا 10 دن لگتے ہیں، جس کی رینج 4 تا 35 ایام ہے۔

انتظام

مشتبہ متاثرہ افراد کو مزید انتظام اور الگ کیے جانے کیلئے ہسپتال سے رجوع کرنے کا کہنا چاہئیے۔ فی الوقت، بیماری کے لئے کوئی مخصوص علاج نہیں ہے۔ چونکہ مریض کا پاخانہ وائرس پر مشتمل ہو سکتا ہے، چنانچہ بیمار فرد کی دیکھ بھال کرتے ہوئے نگہداشت کاروں کو اضافی احتیاطی تدابیر اپنا چاہئیے۔

بچاؤ

بیماری سے بچاؤ کے لیے ویکسینیشن موثر ترین طریقہ ہے۔ پولیو ویکسین کی دو اقسام ہیں۔ اورل پولیو ویکسین (او پی وی) جو کہ منہ کے ذریعے لی جاتی ہے اور ان ایکٹیویٹڈ پولیو ویکسین (آئی پی وی) جو کہ بذریعہ انجکشن دی جاتی ہے۔ چونکہ او پی وی نادر پیچیدگی المعروف ویکسین ایسوسی ایٹڈ پیرالائٹک پولیو مائلائٹس سے متعلقہ ہے تو، آئی پی وی کو ہانگ کانگ چائلڈہڈ امیونائزیشن پروگرام میں 2007 سے استعمال کیا جا رہا ہے۔ او پی وی کو ہانگ کانگ میں مزید استعمال نہیں کیا جاتا ہے۔

بتاریخ 5 مئی 2014 کو، ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن (ڈبلیو ایچ او) کے ڈائریکٹر جنرل نے اعلان کیا کہ انٹرنیشنل ہیلتھ ریگولیشنز (2005) کے تحت پولیو وائرس کے بین الاقوامی پھیلاؤ کو عالمی سطح پر پبلک ہیلتھ ایمرجنسی کے عالمی سطح کے خدشہ قرار دیا اور پولیو وائرس کے عالمی سطح پر پھیلاؤ میں کمی کے یلے عاضی سفارشات جاری کیں۔ ڈبلیو ایچ او کی تازہ ترین عارضی سفارشات کے حوالے سے معلومات اور پولیو وائرسز سے متاثرہ ممالک / ریاستوں کی اپ ڈیٹ شدہ فہرست درج ذیل ویب سائٹ پر دستیاب ہے:

.http://polioeradication.org/polio-today/polio-now/public-health- emergency-status

ڈبلیو ایچ او سفارش کرتا ہے کہ پولیو سے متاثرہ علاقوں (یعنی کہ وہ علاقے جن میں وائلڈ یا ویکسین سے کشید پولیو وائرس کی فعال منتقلی]وی ڈی پی وی[) ہو، میں جان سے پہلے پولیو سے پاک ممالک سے جانے والے مسافروں کو اس امر کو یقینی بنایا چاہیے کہ انہوں نے اپنی عمر کی مناسب سے پولیو ویکسین کی سیریز کو مکمل کروا لیا ہو، جو کہ ان کے متعلقہ قومی امیونائزیشن شیڈول سے مطابقت رکھتا ہو۔ ایسے مسافر جو کہ پولیو سے متاثرہ علاقوں میں جا رہے ہوں اور انہوں نے پہلے کوئی پولیو ویکسین نہ لگوائی ہو اُن کو روانگی سے قبل پولیو ویکسینیشن کے پرائمری شیڈول کو مکمل کروانا چاہیے۔

مسافروں کو یہ بھی مشورہ دیا جاتا ہے کہ:

- عمدہ ذاتی اور خوراک کی نسبت سے حفظان صحت کو برقرار رکھیں
- کھانے یا خوراک کو چھونے سے قبل، اور ٹائلٹ میں جانے کے بعد ہاتھوں کو ہمیشہ اچھی طرح دھو لیں
- کسی بھی ممکنہ آلودہ خوراک یا مشروبات کے استعمال سے پرہیز کریں

ڈبلیو ایچ او کی سفارشات کے مطابق، وائلڈ پولیووائرس یا گردشی وی ڈی پی پی (سی وی ڈی پی پی) اور اس کے بین الاقوامی پھیلاؤ کے ممکنہ خطرے کے شکار ممالک کو اس بات کو یقینی / اس کی حوصلہ افزائی کرنی چاہیے کہ ہر عمر کے تمام شہریوں اور طویل مدت سے آباد سیاحوں (جیسا کہ > چار ہفتوں سے زائد مقیم افراد)، کو بین الاقوامی سفر سے چار ہفتوں اور 12 ماہ قبل پولیو ویکسین کی خوراک لینی چاہیے۔ ایسے افراد جو کہ ہنگامی سفر کر رہے ہوں (جیسا کہ چار ہفتوں کے اندر)، انہیں کم از کم روانگی کے وقت سے قبل پولیو ویکسین کی ایک خوراک وصول کرنی چاہیے۔ ایسے ممالک جو وائلڈ پولیو وائرس ٹائپ 1، سی وی ڈی پی وی ٹائپ 1 یا ٹائپ 3 سے متاثر ہوں اور جہاں اس کے بین الاقوامی پھیلاؤ کا ممکنہ خدشہ موجود ہو انہیں کو اس امر کو یقینی بنانا چاہیے کہ ایسے مسافروں کو انٹرنیشنل سرٹیفکیٹ آف ویکسینیشن یا پروفائلکسس فراہم کرنا چاہیے تاکہ ان کو پولیو ویکسین لگوانے کا ریکارڈ مرتب ہو اور اسے ویکسینیشن کا ثبوت سمجھا جا سکے۔

10 دسمبر 2019

10 December 2019